سوال

ناخن کے ذریعہ (1Q)،

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آدمی ثواب کی نیت سے لوگوں کی چوری شدہ چیزوں کی نشاندہی کرتا ہے، وہ اس طرح کہ کسی بچے کے ناخن پر سیاہی لگا دیتا ہے، پھر عملیات کے ذریعہ اس سے سوالات کرتا ہے، اس کے متعلق ہماری راہنمائی کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسا کرنا صحیح نہیں ہے کیونکہ غیب کی خبریں دینا شیطانی عملیات سے ہوتا ہے، حدیث میں ہے کہ ''جو شخص کسی نجومی یا عراف کے پاس گیا اور اس کے قول کی تصدیق کی تو اس نے ان تعلیمات کا انکار کر دیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہیں۔'' [مسند امام احمد، ص:۴۲۹ج۲]

ؑ لگائے اور قرائن وشواہد سے ان کے معلوم کرنے کا دعویٰ کرے۔ چوری اور گمشدہ چیز کی نشاندہی کرنا اسی قسم سے ہے ان حضرات کی اکثر باتیں جھوٹ پر مبنی ہوتی ہیں۔ ظن و تخمین سے اپنا دعویٰ مضبوط کرتے ہیں۔ ان کا طریقۂ واردات بہت عجیب ہوتا ہے کبھی دھاگہ یا کپڑا پیمائش کرتے ہیں، کبھی لوٹا وغیرہ ً

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد:2، صفحہ:52